روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 24 مارچ 2006ء 23 صفر 1427 ہجری 24 امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 64

ستر دفعہ سے زیادہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔

میں روزانہ اللہ کے حضور ستر سے زیادہ مرتبہ (یعنی کثرت کے ساتھ) استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب استغفار النبی ﷺ حدیث نمبر :5832)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ یہ دو چیزیں اس امت کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے،دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کو اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے۔اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے۔اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔غفر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔استغفار سے انسان ان جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے۔جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں۔پس استغفار کے یہی معنے ہیں کہ زہریلے مواد جو حملہ کر کے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔ان پر غالب آوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے۔

یہ بات بھی یادرکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں۔ایک سمی مادہ ہے۔جس کا موکل شیطان ہے اور دوسرا تریاقی مادہ ہے۔جب انسان تکبر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے اور تریاقی چشمہ سے مدد نہیں لیتا۔تو سمی قوت غالب آجاتی ہے،لیکن جب اپنے تئیں ذلیل وحقیر سمجھتا ہے اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہو جاتا ہے۔جس سے اس کی روح گداز ہو کر بہہ نکلتی ہے اور یہی استغفار کے معنی ہیں۔یعنی یہ کہ اس قوت کو پا کر زہریلے مواد پر غالب آجاوے۔

غرض اس کے معنی یہ ہیں کہ عبادت پر یوں قائم رہو۔اول۔رسول کی اطاعت کرو۔دوسرے ہر وقت خدا سے مدد چاہو۔ہاں پہلے اپنے رب سے مدد چاہو۔جب قوت مل گئی تو توبوا الیہ یعنی خدا کی طرف رجوع کرو۔

استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے،کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا،تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دے گا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی۔جس کا نام توبوا الیہ ہے۔اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا،کیا کر سکے گا۔توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔اگر استغفار نہ ہو،تو یقیناً یادرکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے

(ملفوظات جلد اول ص 348)

بیوت الحمد منصوبہ

آپ کی اعانت کا منتظر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور مبارک کی ایک نہایت اہم تحریک، بیوت الحمد منصوبہ ہے۔جس کے تحت جماعت احمدیہ میں غریبوں، بیواؤں اور امداد کے مستحق افراد وخواتین کے لئے ضرورت کے مطابق بیوت الحمد کے نام سے ایک رہائشی کالونی بنائی گئی ہے۔اس کالونی میں ایک صد گھر تعمیر کئے گئے ہیں اور اس طرح کالونی میں ایک سو خاندان رہائش پذیر ہیں کالونی کے علاوہ پاکستان کے مختلف شہروں میں 652 مستحق خاندانوں کیلئے ان کی ملکیتی زمین پر گھروں کی تعمیر اور توسیع کرائی جا چکی ہے۔

یہ تمام امور اس بابرکت تحریک میں دل کھول کر مالی قربانی پیش کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کی وجہ سے زیادہ اعانت کی ضرورت ہے۔احباب کرام مالی قربانی میں ایک مکان تعمیر کرنے کے مکمل اخراجات یا حسب استطاعت اعانت پیش فرما سکتے ہیں۔جو مقامی جماعت کے انتظام کے تحت بھجوائیں یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں۔اللہ تعالیٰ آپ کے مال ونفوس میں بہت برکت عطا فرمائے۔آمین (صدر بیوت الحمد منصوبہ۔ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم عبدالحی صاحب ابن حضرت فقیر محمد خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 16 فروری 2006ء کو کابل میں وفات پا گئے۔مرحوم کے دادا حضرت نور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود حضرت سید احمد نور کابلی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے چچا زاد بھائی تھے۔عبدالحی صاحب موصی تھے افغانستان سے ہجرت کے دوران ایک لمبا عرصہ اسلام آباد پاکستان میں جماعت کی خدمت کرتے رہے تھے۔اب گزشتہ تین سال سے کابل میں مقیم تھے۔احباب جماعت سے ان کی مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مشعل راہ

قناعت ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

تقویٰ کے بعد جو دوسری اہم بات بیان کی گئی ہے وہ قناعت ہے کہ قناعت اختیار کرو۔ کیونکہ قناعت تمہیں شکر گزار بندہ بنادے گی اور اگر تم شکر گزار بن گئے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم پھر میرے فضلوں کو اور بھی زیادہ حاصل کرنے والے ہو گے۔ مومن کا کام ہے کہ پوری محنت سے اپنے کام پر توجہ دے، تمام میسر وسائل کو بروئے کار لائے اور پھر جو کچھ حاصل ہو اس پر قناعت کرے اور الحمدللہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے اس طرح نوازتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ بعض لوگوں کو ان کی پسند کا کام یا پسند کی تنخواہ نہیں ملتی اور یہ صورت پاکستان وغیرہ تیسری دنیا کے ممالک میں بھی ہے اور یہاں یورپ امریکہ وغیرہ میں بھی ہے کہ پڑھا لکھا ہونے کے باوجود اکثر آج کل دنیا کے جو معاشی حالات ہیں اس میں مرضی کا یا اس معیار کا کام نہیں ملتا کیونکہ بے روزگاری بھی بہت بڑھ گئی ہے۔ تو ان حالات میں ہمیں جو کچھ کام میسر آتا ہے کر لینا چاہئے۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا تو بہرحال بہتر ہے۔ تو پھر آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ برکت ڈال دیتا ہے۔ میرے پاس بھی کئی لوگ مشورے کے لئے آتے ہیں تو میں نے جس کو بھی یہ مشورہ دیا ہے کہ جو بھی کام ملتا ہے کر لو تو پہلے جو فارغ تھے اب کچھ نہ کچھ کام پر لگ گئے ہیں اور پھر بعض دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ اس کام پر لگنے کے بعد وہ بہتر کام کی تلاش کرتے رہتے ہیں اور قناعت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنے رہتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے لئے پھر بہتری کے سامان بھی پیدا فرما دیئے۔ اور بہتر ملازمتیں مل گئیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ: ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قناعت ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے''۔ (رسالہ قشیریہ باب القناعۃ صفحہ 21)

بعض دفعہ انسان سوچتا ہے کہ یہ بھی میری ضرورت ہے یہ بھی میری ضرورت ہے لیکن جب قناعت کی عادت پڑ جائے تو ان چیزوں کی کوئی اہمیت نہیں رہتی جنہیں پہلے وہ بہت اہم سمجھتا تھا۔ اور اس طرح بچت کی بھی عادت پڑ جاتی ہے۔ اور ایک احمدی کو بچت کی عادت پڑتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی خاطر مالی قربانی کی بھی عادت پڑ جاتی ہے۔ پھر ایک نیکی سے دوسری نیکیاں جنم لیتی رہتی ہیں۔ سوائے اس کے کہ کوئی انتہائی کنجوس ہو وہ تو صرف بچت کر کے صرف پیسے ہی جوڑتا ہے وہ تو استثناء ہوتے ہیں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''اخراجات میں میانہ روی اور اعتدال نصف معیشت ہے۔ اور لوگوں سے محبت سے پیش آنا نصف عقل ہے اور سوال کو بہتر رنگ میں پیش کرنا نصف علم ہے''۔

(بیہقی فی شعب الایمان۔ مشکوٰۃ باب الحذر الثانی فی السور صفحہ 430)

تو دیکھیں میانہ روی اور اپنے اخراجات کو کنٹرول کرنا اس حدیث کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تمہارے حالات ہیں ان پہ صرف کنٹرول کرنے سے ہی اور اعتدال کے ساتھ اخراجات کرنے سے ہی مالی لحاظ سے اپنی ضروریات کو نصف پورا کر لیتے ہو۔

پھر فرمایا، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی روایت ہے کہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فلاح پا گیا جس نے اس حالت میں فرمانبرداری اختیار کی جبکہ اس کا رزق صرف اس قدر ہو کہ جس میں بمشکل گزارا ہوتا ہو اور اللہ تعالیٰ نے اسے قناعت بخشی ہو۔

(ترمذی کتاب الزھد)

تو دیکھیں قناعت کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔ اس لئے کم پیسے والوں کے لئے بھی ایسی کوئی شرمندگی کی بات نہیں اگر شکر گزاری ہے تو فلاح بھی آپ کا مقدر ہے۔

(الفضل 27 جولائی 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم شیخ خورشید احمد صاحب سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ الفضل اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی پوتی محترمہ نزہت خورشید صاحبہ بی ایس سی صحافت بنت مکرم لئیق احمد خورشید صاحب کی شادی مورخہ 23 دسمبر 2005ء کو مکرم کاشف بن ارشد صاحب ولد مکرم ارشد علی چوہدری صاحب ابن مکرم چوہدری فرزند علی صاحب کے ساتھ فورم بینکوٹ ہال ٹورانٹو میں منعقد ہوئی۔ مکرم ملک لال خاں صاحب، نائب امیر دوم جماعت احمدیہ کینیڈا نے اجتماعی دعا کروائی۔ دعا کے بعد مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ مورخہ 25 دسمبر 2005ء کو اسی ہال میں دعوت ولیمہ ہوئی اور اس تقریب کے صدر مکرم ملک لال خاں صاحب نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے اجتماعی دعا کرائی۔ جس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کیلئے بہت بہت مبارک کرے اور انہیں خوشیوں اور مسرتوں سے مالا مال زندگی عطا کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم ملک ظہور احمد صاحب صدر محلّہ دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم مبشر احمد ظہور صاحب مربی سلسلہ کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ صبیحہ ندرت صاحبہ بنت مکرم نظیر احمد صاحب مرحوم مورخہ 14 مارچ 2006ء کو انصار اللہ کے ہال میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔ مورخہ 15 مارچ کو ولیمہ کے موقع پر بھی دعا مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں نے کروائی۔ مکرمہ صبیحہ ندرت صاحبہ محترم امام الدین صاحب سابق مربی انچارج انڈونیشیا کی نواسی ہیں۔ مکرم مبشر احمد صاحب ظہور مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب جلہ ارائیاں کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ سائرہ بیگم صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتی ہیں کہ میرا بیٹا عبدالرحمٰن (لوک وراثت اینڈ ہینڈی کرافٹ النور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ) ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ کی وجہ سے عرصہ تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہے۔ طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے محض اپنے فضل و کرم سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ عبدالباسط تبسم صاحبہ بابت ترکہ مکرمہ مسز امۃ الحفیظ صاحبہ)

مکرم عبدالباسط تبسم صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ مسز امۃ الحفیظ صاحبہ بنت عبداللطیف صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 3 بلاک نمبر 1 برقبہ 5 مرلہ محلّہ دارالنصر اور پلاٹ نمبر 4 بلاک نمبر 1 برقبہ 10 مرلہ محلّہ دارالنصر ربوہ منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹس برقبہ 10 مرلہ میرے نام اور 5 مرلہ میری ہمشیرہ مکرمہ مسز شمشاد اختر صاحبہ ولد چوہدری فضل الٰہی صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم عبدالباسط تبسم صاحب۔ پسر
2۔ مکرمہ مسز شمشاد اختر صاحبہ۔ دختر
3۔ مکرمہ دلشاد اختر صاحبہ۔ دختر
4۔ مکرمہ شہناز جاوید صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

محترمہ شازیہ اظہر صاحبہ زوجہ مکرم محمد اظہر صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل تحریر کرتی ہیں کہ میرے والد محترم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی دارالنصر وسطی ربوہ مورخہ 13 مارچ 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم محترم عمر دین صاحب مرحوم کے بیٹے تھے مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ' 5 بیٹے اور 5 بیٹیوں کو سوگوار چھوڑا ہے۔ مرحوم نہایت ہمدرد اور نیک طبیعت کے مالک تھے پنجوقتہ نمازی اور دوسروں کی تکلیف پر دلگرفتہ ہو جاتے تھے۔ اہل محلّہ اور جماعتی عہدیداران کے ساتھ نرمی اور پیار کا ایک انوکھا رشتہ قائم تھا۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 14 مارچ کو گراؤنڈ دارالنصر وسطی ربوہ میں مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی۔ تدفین عام قبرستان میں عمل میں آئی اور بعد از تدفین دعا مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی نے کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ کے جلسوں کے خاص مقاصد ہوتے ہیں اور سب سے بڑا مقصد اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا کرنا ہے

ہمیشہ ایسے نظریات اور فلسفوں سے بچو جو تمہیں خدا سے دور لے جانے والے ہوں
حضرت مسیح موعود کی تعلیم میں ایسے فلسفوں کو رد کرنے کی تمہیں دلیل مل جائے گی

نمازوں کے قیام، ایم ٹی اے سے بھرپور استفادہ، خاص طور پر خطبہ جمعہ کو ضرور سننے اور اعلیٰ اخلاق کی طرف خصوصی توجہ دینے کی تاکید

(جماعت احمدیہ ماریشس کے سالانہ جلسہ کے موقع پر خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو نہایت اہم نصائح)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ مورخہ 2/ دسمبر 2005ء (2/ فتح 1384 ہجری شمسی) بمقام ماریشس

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ توبہ کی تلاوت کے بعد فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ماریشس کا 44واں جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ میری موجودگی میں یہ جلسہ پہلا جلسہ ہے بلکہ میرا خیال ہے کہ کسی بھی خلیفۃ المسیح کی موجودگی کا یہ پہلا جلسہ ہے جو جماعت احمدیہ ماریشس منعقد کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور یہ جلسہ جماعت کی روحانی اور عددی ترقی میں ایک سنگ میل ثابت ہو۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعت احمدیہ کے جلسوں کے خاص مقاصد ہوتے ہیں اور سب سے بڑا مقصد اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنا ہے، اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا کرنا ہے۔ اس کے احکامات پر عمل کرنے کی طرف توجہ پیدا کرنا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے یہ دن آپ لوگ دعاؤں اور عبادتوں میں گزارنے کی کوشش کریں۔ اگر یہ مقصد آپ نے حاصل کر لیا اور پھر اسے اپنی زندگیوں کا ہمیشہ اور دائمی حصہ بنانے کی کوشش کی تو سمجھیں آپ کا اس جلسہ میں شمولیت کا مقصد پورا ہو گیا۔

پس ان دنوں میں خاص طور پر اس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اور ان تین دنوں میں آپ خود بھی اور آپ کے عزیزوں اور دوستوں کو بھی یہ احساس ہو کہ واقعی آپ نے اپنے اندر نمایاں تبدیلی پیدا کی ہے۔ اگر یہ تبدیلیاں پیدا نہیں ہو رہیں، آپ کے نیکی اور تقویٰ کے معیار نہیں بڑھ رہے تو پھر اس جلسے میں شمولیت بے فائدہ ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود نے بڑا واضح طور پر فرما دیا ہے کہ یہ کوئی دنیاوی میلہ نہیں ہے جہاں لوگ جمع ہوں اور آپس میں گھلیں ملیں۔ شور شرابہ ہو، نعرے بازی ہو اور بس۔ ایک سال جب آپ نے محسوس کیا کہ لوگ اس مقصد کو پورا نہیں کر رہے تو آپ نے جلسہ بھی منعقد نہیں فرمایا تھا۔ اگر نعرے دل سے نہیں اٹھ رہے، اگر نعرے آپ کے دل میں پاک تبدیلی پیدا کرنے کا جوش پیدا نہیں کر رہے تو یہ نعرے بے فائدہ ہیں۔ اگر تقریریں سن کر آپ میں صرف وقتی جوش پیدا ہو رہا ہے اور جلسہ گاہ سے باہر نکل کر اسی جگہ پر کھڑے ہوں جہاں آپ پہلے تھے۔ اور اپنی روحانی ترقی میں قدم آگے بڑھانے والے نہ ہوں تو غور کرنا چاہئے کہ ہم کیوں جلسے میں شامل ہوتے تھے۔ یہ غور کرنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود ہم سے کیا چاہتے ہیں۔ پس اگر آپ میں سے ہر ایک کو اس غور کی عادت پڑ جائے یا احساس پیدا ہو جائے، جوان اور بوڑھے، مرد اور عورتیں سب اس سوچ کے ساتھ جلسے کے یہ تین دن گزارنے کی کوشش کریں گے تو نہ صرف ان تین دنوں میں روحانیت میں ترقی کر رہے ہوں گے بلکہ جلسے کے بعد بھی یہ احساس رہے گا کہ ہم حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد اس تعلیم پر عمل کر رہے ہیں۔ ہم نے آپ کے ہاتھ پر ان شرائط پر بیعت کی ہے جو صرف اور صرف خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کی طرف لے جاتی ہیں۔ ہم نے ان شرائط پر آپ کی بیعت کی ہے جو صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی طرف توجہ دلانے والی ہیں۔ اگر یہ احساس پیدا نہیں ہوتا تو احمدی ہونا بھی بے فائدہ ہے۔ بلکہ اپنے آپ کو گناہ گار بنانے والی بات ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ دنیاوی لحاظ سے بھی بے مقصد مشکلات میں گرفتار ہونے والی بات ہے۔

یہاں بھی بعض اوقات آپ لوگوں کو.......... مخالفت کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی اکثریت اللہ تعالیٰ کا تقویٰ دل میں قائم کرتے ہوئے، اللہ کی خاطر احمدیت کی وجہ سے آنے والی مشکلوں اور مخالفتوں کو برداشت کرتی ہے اور آپ اللہ کے فضلوں کے وارث بھی ٹھہرتے ہیں۔ لیکن جو احمدیت قبول کرنے کے بعد بھی اپنے اندر تبدیلی پیدا نہیں کر رہے وہ بلاوجہ ان مخالفتوں کو اپنے سر مول لے رہے ہیں۔ کیونکہ اپنے اعمال ٹھیک نہ کر کے، اللہ کی رضا کو حاصل کرنے کی طرف توجہ نہ دے کر آپ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث نہیں ٹھہر رہے ہوتے۔ پس اس جذبے کو جو پاک تبدیلیاں اپنے اندر پیدا کرنے کا جذبہ ہے آپ نے آگے بڑھانا ہے، اس کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے تمام حکموں پر عمل کرنے کے تمام اعلیٰ معیار حاصل کرنے ہیں۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے ہیں۔ آپس میں محبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا کرنی ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا ایک جگہ ٹھہرنا نہیں بلکہ آگے سے آگے بڑھنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہی حکم ہے کہ تمہاری زندگیوں کا یہی مقصد ہونا چاہئے کہ (۔) تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔ جب تم ایک دوسرے سے نیکیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کرو گے تو نیکیوں کے اعلیٰ معیار بھی قائم کر رہے ہو گے۔ اور یہ تبھی ہو گا جب اللہ تعالیٰ کا تقویٰ

اختیار کرو گے۔ پس ان دنوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف دلوں میں رکھتے ہوئے، تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے، اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے، اس کے آگے جھکتے ہوئے، اس سے مدد مانگتے ہوئے تقویٰ میں بڑھنے کی کوشش کریں۔ اور ایک اچھے (۔) ہونے کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ نے جو ہماری ذمہ داری لگائی ہے آپ لوگ اس کو پورا کرنے والے ہوں۔

احمدی لوگ تو بہت خوش قسمت لوگ ہیں جو اس زمانے کے امام کی جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔..........

یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ ہمیں نصیحت فرما رہا ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔........ پس اب جب آپ نے اس صادق کے ساتھ تعلق جوڑا ہے تو اس تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر کریں۔ اور آپ اپنی جماعت جیسی بنانا چاہتے تھے ویسی جماعت بننے کی کوشش کریں۔......... اپنے آپ پر بھی نظر ڈالنی ہوگی کہ ہم نے اپنے اندر کیا انقلاب پیدا کیا ہے۔ اس زمانے کے مسیح و مہدی........ کو مان کر ہمارے اپنے نمونے کیا ہیں۔ ہمارے اپنے تقویٰ کے معیار کیا ہیں۔ ہمیں حضرت مسیح موعود نے کیا تعلیم دی اور ہم سے آپ نے کیا کیا توقعات وابستہ کیں اور ہم اب کس حد تک اس پر عمل کر رہے ہیں۔

اس وقت میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پڑھ کے مختصراً بعض باتوں کا ذکر کر دیتا ہوں کہ آپ ہم سے کیا توقع رکھتے ہیں اور کیا تعلیم آپ ہمیں دیتے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں: ”عزیزو! خدائے تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے۔ اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ ہو کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے۔ بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھوڈالو۔ تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے“۔

پھر فرمایا:

”سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے“۔

پھر آپ فرماتے ہیں:

”باہم بخل اور کینہ اور حسد اور بغض اور بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔ قرآن شریف کے بڑے حکم دو ہی ہیں۔ ایک توحید و محبت و اطاعت باری، عَزَّ اِسْمُہٗ۔ دوسری ہمدردی اپنے بھائیوں اور بنی نوع کی“۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 549-550)

تو یہ ہے پاک تعلیم اس زمانے کے سب سے بڑے صادق کی جس کے ساتھ منسوب ہو کر اور جس کی جماعت میں شامل ہو کر انسان خود بھی صادق بن سکتا ہے۔ آپ نے پہلے ہمیں انتہائی بنیادی بات کی طرف توجہ دلائی کہ اگر یہ دعویٰ ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی (۔) ہوں تو اس بات کو ہمیشہ پیش نظر رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے جو قرآن کریم میں سینکڑوں احکام ہیں ان میں سے کسی ایک کو بھی بے قدری کی نظر سے نہیں دیکھنا۔ کسی ایک حکم کے بارے میں بھی یہ نہیں سوچنا کہ چلو کوئی بات نہیں اگر اس حکم پر عمل نہ کیا تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ایک دوسری جگہ آپ نے فرمایا کہ جو ان حکموں پر عمل نہیں کرتا اور ان میں سے ایک کو بھی چھوڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

آپ لوگ جو اس چھوٹے سے جزیرے میں رہتے ہیں یہاں بھی کسی حد تک ہر مذہب والے کا کچھ نہ کچھ مذہب سے تعلق قائم ہے۔ لیکن جس تیزی سے دنیا ایک ہو رہی ہے یہاں بھی بہت سی دوسری قوموں کا آنا جانا ہو گیا ہے جو مذہب سے دور ہٹتے جا رہے ہیں۔ پھر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے نئی نسل کے بہت سے لڑکے اور لڑکیاں باہر کے ملکوں میں جاتے ہیں۔ مختلف نظریات اور فلسفے ان بچوں کو سننے کو ملتے ہیں جو خدا سے دور لے جانے والے ہیں، جو (۔) کی خوبصورت تعلیم سے دور لے جانے والے ہیں۔ اس لئے یاد رکھو ہمیشہ ایسے نظریات اور فلسفوں سے بچو جو تمہیں خدا سے دور لے جانے والے ہوں۔ حضرت مسیح موعود کی تعلیم میں ایسے فلسفوں کو رد کرنے کی تمہیں دلیل مل جائے گی اس لئے کسی بھی قسم کا احساس کمتری کا شکار ہونے کی ضرورت نہیں۔ آپ نے فرمایا جس طرح ایک چھوٹا بچہ اپنے ماں باپ کی ہدایت پر عمل کرتا ہے، تم بھی اسی طرح اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرو۔ لیکن یاد رکھیں کہ ان حکموں پر عمل کرنے کے لئے قرآن کریم پڑھنے اور اس کو سمجھنے کی طرف بھی توجہ کرنی پڑے گی۔ پس نیکیاں اپنانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو بھی پڑھنا ہوگا اور اس کے فضلوں کو بھی سمیٹنا ہوگا۔ اور اس کے فضلوں کو سمیٹنے کے لئے بہترین ذریعہ نماز ہے۔ اس لئے نمازوں کی طرف توجہ دو اور نمازیں صرف دکھاوے کے لئے یا کسی وجہ سے وقتی جوش سے نہ ہوں۔ بلکہ جس طرح آج کل میں دیکھ رہا ہوں (۔) بھری ہوتی ہے آپ کی تمام (۔) بھری ہوں اور ہمیشہ بھری رہنے والی ہوں۔

ایک بات مجھے آپ کی بہت اچھی لگی ہے کہ آپ نے (۔) بنانے کی طرف توجہ دی ہے اور بہت چھوٹی چھوٹی جگہوں پر بہت خوبصورت (۔) بنائی ہیں۔ لیکن ان (۔) کو نیک اور پاکباز نمازیوں سے بھرنا ہے۔ عمارتیں بنانا ہمارا مقصد نہیں بلکہ عبادالرحمان پیدا کرنا ہمارا مقصد ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نمازیں پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل حاصل کرو گے اور اس کی برکتیں بھی حاصل ہوں گی۔ لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نماز میں ایسی حالت میں آؤ کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ دل میں ہو۔ دوسرے دنیاوی خیالات ہیں، کاروباری خیالات ہیں یا دوسری دنیاداروں کی باتیں ہیں ان کو مکمل طور پر اس وقت دل سے نکال دو اور جب اس طرح صرف خالص اللہ کے ہو کر نمازیں پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر مہربان بھی ہوگا اور رحم فرمائے گا۔

پھر ان عبادتوں کے ساتھ ایک اہم چیز تمہارے دوسرے اعمال ہیں۔ ان اعمال میں بھی تمہاری اس نیکی کا اثر ظاہر ہونا چاہئے۔ اس لئے یہ معیار حاصل کرنے کے لئے تمہارے ہر قول و فعل سے سچائی ظاہر ہونی چاہئے۔ کبھی دھوکہ اور جھوٹ تمہارے کسی عمل سے ظاہر نہ ہو۔ کیونکہ اگر ہماری باتوں میں جھوٹ اور غلط بیانی شامل ہے تو یہ شرک کی طرف لے جانے والی چیز ہے۔ اس لئے شرک سے بچنے کے لئے اپنے آپ کو بھی اور اپنے بچوں کو بھی جھوٹ سے پاک کرنا ہوگا۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے دو بڑے حکم ہیں۔ پس ہمیشہ ان کو اپنے پیش نظر رکھو یعنی ایک تو ایک خدا کو ماننا اور اس کی محبت دل میں قائم کرنا۔ اس سے بڑھ کر کسی سے محبت نہ ہو۔ اور اس محبت کا یہ تقاضا ہے کہ اس کے ہر حکم کی تعمیل بھی ہو۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے ہمدردی ہو۔ اپنے کسی بھائی کو کسی بھی قسم کی تکلیف نہ پہنچاؤ بلکہ ایک دوسرے کے کام آؤ۔ اگر تم یہ دونوں باتیں نہیں کر رہے تو تمہارا اس زمانے کے امام صادق سے تعلق اور بیعت کا دعویٰ صرف منہ کی باتیں ہیں۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود نے جس درد کے ساتھ اپنے ماننے والوں کو جو نصائح فرمائی ہیں ان پر عمل کرنے والے ہوں۔

اسی ضمن میں دوسری بات میں یہ کہنی چاہتا ہوں کہ آج ہم خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی نئی ایجادات کے ذریعے سے (۔) کی خوبصورت تعلیم کو حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں ہی ہر جگہ پہنچانے کا موقع میسر فرمایا ہے پس اس سے بھی فائدہ اٹھائیں اور ایم ٹی اے کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو نعمت میسر فرمائی ہے اس میں وہ تمام پروگرام جو آپ سمجھ سکتے ہیں وہ دیکھیں۔ خاص طور پر خطبہ جمعہ کو ضرور سننے کی عادت ڈالیں۔ کیونکہ اب تک کی ملاقاتوں میں جو جائزہ میں نے لیا ہے اس سے مجھے احساس ہوا ہے کہ کافی بڑی تعداد یہاں جماعت کی ہے جو ایم ٹی اے سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھاتی۔ اس طرف جماعتی نظام بھی توجہ دے اور ذیلی تنظیمیں بھی توجہ دیں اور

دیکھیں کہ کتنے لوگ ایم ٹی اے سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور کیا کوشش کرنی چاہئے جن سے اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکے کیونکہ جتنی زیادہ دنیا میں مذہب سے دور لے جانے والی دلچسپیاں پیدا ہورہی ہیں اتنی زیادہ ہمیں اس سلسلے میں کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔

پس جہاں اس کے لئے عملی کوشش کریں کہ دنیا کے گند سے بچیں وہاں ان دنوں میں جیسا کہ میں نے کہا ہے نمازوں اور دعاؤں کی طرف بھی خاص توجہ پیدا کریں۔ اور جیسا کہ میں نے کہا ان دنوں میں یہ عہد بھی کریں اور اللہ سے مدد بھی مانگیں اور کوشش بھی کریں کہ زیادہ سے زیادہ ایسے پروگرام جن میں اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا جارہا ہو ان کو توجہ سے سنا جائے۔ ان دنوں میں ایک دوسرے سے ملنے ملانے، ملاقات کرنے اور پیار و محبت کو پھیلانے کی طرف بھی خاص توجہ دیں۔

کیونکہ یہ جلسے کا ماحول جو آپ کو میسر آیا ہے اس میں محبتیں بکھیرنے کا یہ بہت عمدہ موقع ہے۔ ہر قسم کے اعلیٰ اخلاق اپنے اندر پیدا کرنے کی طرف خاص توجہ کریں۔ اور پھر اس تبدیلی کو ہمیشہ اپنی زندگی کا حصہ بنالیں تاکہ آپ کے ماحول کو یہ نظر آئے کہ احمدی عبادتوں میں بھی اعلیٰ ہیں اور اخلاق میں بھی اعلیٰ ہیں، احمدیوں اور دوسروں میں ایک نمایاں فرق ہے۔ آپ کے یہ خاموش عمل بھی خاموش (۔) کررہے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور یہ جلسہ بے شمار رحمتوں اور برکتوں کا حامل بن جائے۔ اور آپ میں سے ہر ایک اس جلسہ کی بے شمار برکات سے فائدہ اٹھانے والا ہو۔

مکرم مبشر محمود صاحب

جلسہ سالانہ قادیان اور حالِ دل کی کہانی

2005ء میں جس کو بھی جلسہ سالانہ قادیان پر جانے کا موقعہ ملا اس نے ہر طرح سے روحانی لذات و سرور کے بے تحاشا مواقع پائے اور ہر ایک نے اپنے اپنے انداز اور کیفیات و حالات کے مطابق ان لذات کو محسوس کیا۔ خاکسار بھی ان خوش نصیبوں میں شامل ہے جو اس بابرکت جلسہ میں شامل ہوئے۔ جس جلسہ کو حضرت خلیفۃ المسیح کا بابرکت وجود رونق بخش رہا تھا۔

خاکسار بھی خدا کے اس فضل پر اس کی ذات کا شکر ادا کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کے لئے اس کے سامان کردے۔

قادیان کے سفر کا موقع خاکسار کو تین دفعہ ملا اور ہر دفعہ کی طرح اس بار بھی سفر کے آغاز میں لاہور کے خدام کا خوبصورت جذبہ خدمت سامنے آیا۔ ہر خادم مہمانوں کو خوش آمدید بھی کہتا، بوجھ بھی اٹھاتا، رہنمائی بھی کرتا، کھانا، رہائش اور دیگر لوازمات کے ساتھ ساتھ صبح جانے والوں کے سامان کی بکنگ کرتا۔ ایک خاتون نے کچھ اس طرح تبصرہ کیا کہ اتنے لمبے سفر کے بعد جب لاہور پہنچے تو خدام نے معمولی معمولی چھوٹے چھوٹے بیگ بھی محبت اور خدمت کے جذبے سے اٹھا لئے۔ اللہ ان کو جزا دے۔

اٹاری بارڈر پر بسوں کا بھی عجیب منظر تھا کوئی اپنی جگہ بنا رہا ہے تو کوئی دوسروں کو جگہ دینے میں اور سامان لادنے میں مصروف ہے۔ چند ساعتوں میں سینکڑوں افراد بغیر کسی تکلیف، لڑائی، جھگڑے، بحث و تکرار کے سفر قادیان کے لئے بسوں میں سوار ہو چکے تھے اور اب ہم سب کی روح ایک ہی طرف کھنچی چلی جارہی تھی اور وہ تھا قادیان۔ جہاں بسوں پر لدے ہوئے بستر بند دیکھ کر ربوہ کے جلسوں کی یاد تازہ ہوئی وہاں جلد قادیان پہنچنے کی تڑپ اور بھی بڑھ رہی تھی۔

قادیان لاہور بارڈر سے ستر میل کے فاصلے پر ہے اور ایک اچھی اور معیاری سڑک کے ذریعے براستہ امرتسر اور بٹالہ ہم قادیان پہنچے۔ دور سے ہی منارۃ المسیح کو نظریں تلاش کررہی تھیں۔ دل کی دھڑکنیں تیز سے تیز تر ہوتی جارہی تھیں۔ ایک موڑ مڑتے ہی قادیان کے آثار نظر آنے لگے۔ دل جہاں شکر سے لبریز تھا اور آنکھوں سے جھلک رہا تھا وہاں پُرزور نعرہ تکبیر بلند کرنے کو زباں ترس رہی تھی۔

لیجئے کچھ ہی لمحوں میں قادیان کا روشن مینار اپنی ابیض روشنی میں چمکتا نظر آرہا تھا اور قادیان کے سینکڑوں گھر تا حد نظر رنگا رنگ روشنیوں سے جھلملاتے ہوئے خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ اور اس کے پروانوں کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہہ رہے تھے۔ اعلان پر اعلان ہورہے تھے کہ کس قافلے کے لئے کونسی قیام گاہ ہے اور پھر خدام الاحمدیہ اپنے مہمانوں کا سامان اٹھائے مہمانوں کو ان کی رہائش گاہ تک پہنچا رہے تھے۔ اللہ اللہ یہ مہمان نوازی اور خدمت کا جذبہ حضرت مسیح موعود اور خلافت کی برکتوں میں سے ایک ہے۔

ہم بھی اپنے میزبان مکرم جاوید اقبال چیمہ سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان کے گھر پہنچے جنہوں نے ہمارے لئے اپنے دوست بلدیو سنگھ کے گھر اچھا انتظام کر رکھا تھا۔ قادیان کے بابرکت اور مہمان نواز ماحول نے جہاں احمدیوں کو اکرام ضیف کی صفت سے غیر معمولی متصف کیا ہوا تھا وہاں غیر بھی کھلے دلوں کے ساتھ مہمانوں کا استقبال کررہے تھے ...... باوجودیکہ ہمارے پاس اپنے بستروں کا انتظام تھا مگر سردار صاحب نے بھی اپنا گھر اور اپنے بستر فراہم کرکے اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دیا۔ اللہ ان پر فضل کرے اور احمدیت کے نور سے جلد منور کرے۔ چند ہی لمحوں میں حضرت مسیح موعود کے اپنے بابرکت ہاتھوں سے جاری کردہ لنگر کا بابرکت کھانا روایتی ذائقے کے ساتھ ہمارے سامنے تھا۔

سفر کی تکلیف اور تھکان کا احساس تو قادیان میں داخل ہوتے ہی ختم ہو چکا تھا لیکن اب ہر بچہ بڑا ایک ہی خواہش لئے ہوئے تھا کہ جلد کسی طرح حضرت مسیح موعود کے پاک خلیفہ کا دیدار نصیب ہوجائے۔ چونکہ ہم رات کچھ تاخیر سے پہنچے تھے اور مغرب وعشاء ہو چکی تھی۔ اس لئے ہم بہت جلد صبح چار بجے اٹھے تاکہ بیت اقصیٰ کی اگلی صفوں میں حضور کی قریب سے زیارت نصیب ہوسکے مگر کیا دیکھتے ہیں کہ ہم تو آخری صفوں میں بھی بیٹھنے کی جگہ نہ پاسکے۔ کیونکہ دیوانے اور پروانے تو ساری رات سے کچھ اگلی صفوں میں بیٹھنے کے لئے تو کچھ بیت الدعا کی لائن میں اور کچھ بیت مبارک اور دیگر مقامات مقدسہ میں اپنے رب سے راز و نیاز کے لئے بیت الذکر میں آچکے ہیں۔ میں بھی اپنے بچوں کو لے کر آخری صف میں لیکن اس مبارک دروازے کے قریب ہی جہاں سے حضور پُرنور کا ورود مسعود نمازوں کے لئے ہوتا تھا بیٹھ گیا۔

وہ لمحے بھی عجیب دلفریب لمحے تھے۔ جب فجر کی نداء انتہائی خوبصورت آواز میں بلند ہوئی اور نداء کے ختم ہوتے ہی پہرے داروں کی حرکات سے محسوس ہونے لگا کہ خدا کا خلیفہ آنے ہی والا ہے۔ سب کی نظریں اس دروازے پر ٹکٹکی باندھے ہوئے تھیں ہر ایک حضور کے سلام کا جواب دینے میں پہل کرنا چاہتا تھا یا سلام بھیجنے میں۔

ناقابل یقین کیفیت تھی کہ جب حضور پُرنور اپنی روحانی اور ظاہری تمام خوبصورتی کے ساتھ سلام کہتے ہوئے بیت میں داخل ہوئے ہر طرف سے السلام وعلیکم کی آوازیں بلند ہوئیں۔ جو حضور کی راہ گزر کے لئے لگائی گئی رسی کے قریب تھے وہ اپنے آپ کو سب سے زیادہ خوش قسمت سمجھتے تھے کہ ہم نے حضور کو اتنی قریب سے دیکھا۔ گو ہر پروانہ ہی دعویدار تھا کہ وہی اس روشنی سے منور ہوا ہے۔

وہ روشنی کہ آنکھ اٹھائی نہیں گئی
کل مجھ سے میرا چاند بہت ہی قریب تھا

حضور کی پیاری مسحور کن الٰہی محبت سے لبریز آواز اللہ اکبر کانوں میں پڑی تو ہم بھی اپنے آپ کو سب سے زیادہ خوش قسمت سمجھ رہے تھے کہ اللہ اللہ آج ہم خدا کے خلیفہ کی اقتدا میں اپنے رب کے حضور حاضر ہورہے ہیں۔ اس احساس اور شکر کے جذبات کو لفظوں میں ڈھالنا ممکن نہیں۔

نماز ختم ہوتے ہی حضور کی اسی راستہ سے واپسی اور وہی جذبات وہی سلام سلام کی آوازیں۔ ایک سادہ سا شخص اپنی سادہ زبان میں اونچی اونچی آواز میں کہہ رہا تھا۔ ساڈا پیارا خلیفہ مسرور ساڈا پیارا امام۔ جہاں کچھ دوست ان قیمتی لمحات کو اپنے سینوں میں سجا رہے تھے وہاں بعض اپنے پاس ہمیشہ کے لئے محفوظ کرنے میں مصروف تھے اور ہر عاشق یہی چاہتا تھا کہ اس کے کیمرے میں بھی یہ نور اتر آئے اور ان لمحات کو اس کے لئے ہمیشگی نصیب ہوجائے۔

یہ ایک دن کا نظارہ نہیں تھا بلکہ ہر روز کی ہر نماز کا تھا۔ ہر روز ہی پہلے آنے میں سبقت یا پہلی صف میں ہی بیٹھنے کی خواہش تاکسی طرح اپنے امام کے روحانی انوار و دیدار سے فیضیاب ہوسکیں۔ نماز تہجد باجماعت کا بھی انتظام تھا۔ یہ روحانی نظارہ بھی عجیب روحانی نظارہ ہوتا تھا جب اکثر افراد پہلے ہی رات کا بہت سا حصہ اپنی انفرادی نماز تہجد و نوافل میں گزار کر نم آنکھوں کے ساتھ باجماعت نماز تہجد میں شامل ہوتے۔ امام کی آواز اور دلسوز دعاؤں پر ہر ایک کا آمین کہنا شدید سردی اور دھند کے بارش نما قطروں سے بے پرواہ شدید ٹھنڈے فرش پر گھٹنوں کھڑے ہونا اور پھر سجدہ ریز ہوجانا اور اپنے امام کے لئے بلند آواز میں ہونے والی دعاؤں پر مرغ بسمل کی طرح تڑپنا۔

نماز تہجد میں شامل ہونے کا شوق جہاں بڑوں کا تھا وہاں بچے اور عورتیں بھی شدید سردی میں صرف اور صرف روحانی تپش کے حصول کے لئے قطار در قطار صبح اور رات کے پہروں میں بیت الذکر آجاتے تھے۔

بیت الدعا میں دعا کرنے کے لئے چند لمحے جو نصیب ہوتے تھے ایک لمبی قطار میں بیٹھ کر تسبیح و درود میں وقت گزرتا، کوئی بیت مبارک کے مبارک مقامات پر سجدہ ریز ہوتا تو کوئی بیت الفکر اور حجرہ میں رکوع قیام میں رات بسر کرتا گو ساری رات ہی روحانی دن کا عجیب منظر پیش کرتی تھی۔

نماز فجر کے بعد کچھ تو سردی کے اثر کو زائل کرنے کے لئے انڈوں اور چائے سے لطف اندوز ہوتے لیکن اکثر مسیح پاک کے مزار مبارک پر دعا کے لئے بہشتی مقبرہ کا رخ کرتے۔

آج جمعہ ہے اور وہ دوسرا تاریخی جمعہ ہے جو قادیان کی بستی سے براہ راست ساری دنیا میں نشر ہو رہا تھا۔ گو ہم گھر بیٹھے پہلے تاریخی خطبہ جمعہ کو ایم ٹی اے پر دیکھ کر ان گواہوں میں شامل ہو چکے تھے جو گواہی دے رہے تھے کہ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی اپنی پوری شان کے ساتھ پوری ہو چکی ہے۔ لیکن آج اس

دوسرے تاریخی جمعہ کے موقع پر ہم اس کا حصہ بن چکے تھے کچھ فخر تھا جو شکر میں ڈھلتا جاتا اور آنکھوں سے بہتا جاتا تھا۔ یہ جمعہ جلسہ گاہ میں ادا کیا گیا تھا لیکن ابھی جلسہ گاہ کی سادہ خوبصورتی جو پرالی سے خاص تھی بچھائی نہیں گئی تھی کچی زمین پر سبز رنگ کے کارپٹس کی صفیں خوبصورت پارک کی تصویر بن رہی تھیں۔

چونکہ اس جلسہ میں شامل ہونے والے اکثر افراد وہ تھے جو جلسہ سالانہ میں شمولیت کی پیاس عرصہ سے بجھا نہ سکے تھے اور کچھ تو اپنی زندگی میں پہلی بار ایسا عظیم الشان جلسہ دیکھ رہے تھے اور اب خدا کے فضل ابر باراں کی طرح نازل ہوتا دیکھ کر فدا ہی ہوتے چلے جا رہے تھے اور ایک لمحہ بھی اپنے امام سے قریب سے قریب تر ہونے کا ضائع نہیں کرنا چاہتے تھے اسی لئے آج صبح سویرے ہی پہلی صفوں میں دوست جگہ بنا کر بیٹھ گئے تھے نہ سخت سردی ان کے درمیان روک تھی نہ کھلی فضا میں چلتی ٹھنڈی ہوا وہ سب تو بس ایک ہی شمع سے حرارت کے خواہاں تھے اور وہ تھی شمع خلافت۔

ہمیں قادیان پہنچے پانچ دن گزر چکے تھے اور ہر صبح ہی شدید سردی اور دھند کے ساتھ چڑھتی تھی لیکن آج جلسے کا پہلا دن تھا اور دنیا کیا دیکھتی ہے کہ آفتاب اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ جلسہ گاہ کو گرما رہا تھا اور ہر ایک خدا کے اس فضل پر شکر ادا کرتے ہوئے جلسہ گاہ میں داخل ہوتا اور خصوصاً جہاں لوائے احمدیت لہرایا جانا تھا وہاں اس خصوصی تقریب کو دیکھنے کے لئے احباب جمع ہوتے جا رہے تھے۔

عرصہ دراز سے جن نظاروں کو دیکھنے کے لئے ہم ایم ٹی اے کی آنکھ کے محتاج تھے اللہ اللہ آج وہ سب کچھ ہماری ظاہری آنکھوں کے سامنے ہو رہا تھا اور اے اللہ ہمیں ان گواہوں میں لکھ لے کہ یقیناً تیری یہ پیشگوئی کہ یاتیک من کل فج عمیق بڑی شان سے پوری ہوئی ہے۔

یہ کیا احساں ترا ہے بندہ پرور
کروں کس منہ سے شکر اے میرے داور
اگر ہر بال ہو جائے سخنور
تو پھر بھی شکر ہے امکاں سے باہر

ہر نظر اپنے پیارے خلیفہ کی آمد کی منتظر اور اس راہ گزر پر لگی تھی اور حضور کی آمد کے ساتھ ہی جلسہ گاہ نعرہ تکبیر، احمدیت زندہ باد اور خلیفۃ المسیح زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی اور انہی نعروں کی گونج میں حضور انور نے لوائے احمدیت کو فضا میں لہرایا جو جلسہ کے تینوں دن دنیا کو محبت کا عظیم پیغام دیتا رہا۔

جلسہ کے تینوں دن حضور انور کے ایمان افروز خطابات اور دیگر علماء کی تقاریر احمدیت کا پیغام دنیا کو دیتی رہیں۔

آخری روز جب حضور انور نے خطاب کے بعد نعروں کی اجازت دی تو فدایان احمدیت کا جوش دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا کچھ نعرے لگا کر اپنے دلی جذبات کی تسکین کر رہے تھے تو کچھ بلند آواز میں ان نعروں کا جواب دے دے کر اور کچھ نم آنکھوں سے جلسہ کی رونق کو الوداع کر رہے تھے۔

جلسہ کے تین دن کی رونق اور برکات و فیوض کا احساس احباب جماعت ایم ٹی اے کی نعمت کے ذریعہ کر چکے ہیں۔ اس میں کچھ اضافہ نہیں کر سکتا۔

قادیان کی ایک چھوٹی سی بستی جہاں مقامات مقدسہ تک کی سڑک کیا گلیوں کی رسائی صرف 10 فٹ اور کہیں پانچ فٹ رہ جاتی ہے۔ پہلے سے موجود دکانیں ان کے تھڑے اور نالیاں بھی ہیں اور اس چھوٹی سی جگہ سے ایک وقت میں پچاس ساٹھ ہزار افراد کا صرف نمازوں کے اوقات میں بیک وقت جانا اور آنا اور مزید حیرت کی بات تب ہے کہ ایک ہی وقت میں ایک ہی مقام کے لئے مرد و زن کا اس دس فٹ کی جگہ سے آنا اور جانا۔ نہ تو بے ہنگم اور تکلیف دہ صورتحال پیدا ہوتی نہ کوئی بھگدڑ مچتی ہے نہ کوئی ہلڑ بازی اور بدتمیزی ہوتی ہے نہ کوئی دھکم پیل ہے ہر کوئی دوسرے کو راستہ دیتے اپنا کارڈ چیک کرواتے وقار سے نظریں جھکائے بیت الذکر کی طرف رواں ہے اور نظریں اگر تلاش کر رہی ہیں تو اپنے امام کو کہ مبادا ابھی ادھر سے حضور کا گزر ہو اور ہم دیدار سے محروم رہ جائیں۔

نمازوں کے اوقات کا بھی عجیب سماں تھا ہر ایک یہ خواہش رکھتا تھا کہ حضور کی اقتداء میں نماز پڑھے اور حضور کے قرب میں جگہ مل جائے۔ اس خواہش کی تکمیل کے لئے دو گھنٹے پہلے بیت میں آئے تو امکان ہوتا کہ بیت اقصیٰ کے اندر پہلی صف میں جگہ پا لے اور پھر جو پہلی صف میں ہو اس کو نکلنے کے لئے مزید ایک گھنٹہ درکار رہتا، گو یہ عشاق خلافت اپنے امام کی اقتدا اور قرب میں ایک نماز پڑھنے کے لئے بآسانی تین گھنٹے بیت میں صرف کرتے ہیں۔

پھر ہم نظارہ کرتے ہیں ان عشاق خلافت کا جن کے لئے ملاقات کا اعلان کیا جاتا ہے کہ شام پانچ بجے ملاقات کے لئے بیت اقصیٰ میں آ جائیں ...... اللہ اللہ دنیا میں اگر پروانوں اور شمع کا عشق حقیقی دیکھنا ہو تو صرف ان عشاق خلافت میں ہی نظر آئے گا جو ہزاروں کی تعداد میں شمع پر گرتے پڑتے اس کو چومتے اس کی محبت کی ایک نظر فدا ہوتے ہیں اور پھر دیکھیں اس نورانی وجود کو جو اپنے عشاق کے لئے گھنٹوں ایک قدم پر کھڑا ہے اور نور الٰہی کی کرنوں سے اپنے عشاق کو روشن کرتا چلا جاتا ہے وہ نہیں تھکتا نہیں ماندہ ہوتا وہ اپنے عشاق سے اتنی محبت کرتا ہے کہ ان کا غم اس کو غمگین کرتا اور ان کی ادنیٰ ادنیٰ خوشیوں میں خوش ہوتا ہے اور ان کی ہر کامیابی کے لئے دعا گو رہتا ہے وہ دن کو جہاں ان سے مل کر تقویت پاتا ہے وہاں راتوں کو خدا کے حضور ان عشاق کے لئے تڑپتا اور گڑگڑاتا ہے۔ وہ اپنی تمام طاقتوں اور استعدادوں کے ساتھ پروانوں کو نور ہدایت دیتا چلا جاتا ہے۔

گو ہر روز ہی سینکڑوں گھرانے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کرتے تھے لیکن آج کا دن ہمارے لئے کچھ الگ سے اہم تھا آج 185 خاندانوں کی ملاقات کا وقت تھا ہماری فیملی کی ملاقات کا نمبر 48 تھا۔ پرائیویٹ سیکرٹری کے دفاتر کے باہر ایک ہجوم تھا۔ ہر بڑا چھوٹا ملاقات کے لئے تڑپ رہا تھا۔ کوئی جانے والوں کے دل کی دھڑکنوں کو واضح محسوس کرتا تو کوئی ملاقات کر کے آنے والوں کو مبارک دیتا اور احوال ملاقات معلوم کرنے میں مشغول تھا۔

ہر بچہ بڑا جہاں روحانی فیوض سے لبریز ہو کر آتا وہاں ضرور امام وقت سے کوئی نہ کوئی تبرک لے کر آتا اور خوشی خوشی دوسروں کو دکھاتا۔ بچے متبرک چاکلیٹ کو بانٹتے نظر آتے۔ متبرک قلم جو ملتے ان کو چومتے اور ہر کوئی حضور انور سے اپنی تصویر کا ذکر کرتا۔ ہم بھی کچھ انہی جذبات و احساسات کے ساتھ حضور سے ملے اور ایک یادگار تصویر اور تبرکات کے حصول کے بعد چند لمحوں میں ہی نیچے اتر آئے۔

جب ہم جائزہ لیتے ہیں کہ اگر حضور ایک فیملی کو ایک منٹ بھی دیں تو 185 منٹ یعنی تین گھنٹے اور اگر دو منٹ دیں تو چھ گھنٹے درکار ہیں۔ لیکن خلیفہ وقت کے لئے وقت رک جاتا ہے اور کام سمٹ جاتے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں اس معجزہ کو کہ انت الشیخ المسیح الذی لایضاع وقتہ اور دوسو فیملیز صرف دو گھنٹے میں حضور سے شرف ملاقات حاصل کر لیتی ہیں۔ یہ کیسے ہوتا ہے پتہ نہیں اسی کو معجزہ کہتے ہیں۔

میں اپنے اس مضمون کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد پر ختم کرتا ہوں۔

’’اس بستی میں پہنچ کر عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ منارۃ المسیح عجیب شان سے نظر آتا ہے۔ مزار مسیح موعود پر دعا کر کے سکون آتا ہے قادیان میں ایک ماہ قیام کیا لیکن پتہ نہیں چلا کس طرح گزر گیا۔ قادیان کے سفر کے حالات حال دل کی کہانی ہیں جو سنائی نہیں جا سکتی جس کی یاد بے چین کر دیتی ہے اس بستی کا عجیب نشہ ہے اسے زبان سے بیان کرنا مشکل ہے۔

قادیان میں قیام کے دوران اس طرح لگتا تھا کہ پورا مہینہ جلسہ کا سماں ہے گلیوں میں اس قدر رش ہوتا تھا کہ ایم ٹی اے کے کیمرے اسے صحیح طور پر نہیں دکھا سکے۔ بچوں بوڑھوں مردوں عورتوں سب کے چہروں سے لگتا تھا کہ وہ کسی اور دنیا کی مخلوق ہیں۔ حد درجہ اخلاص و فدائیت اور پیار و محبت کا اظہار کرتے تھے۔ مختلف علاقوں اور قومیتوں کے لوگ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے جھولیاں بھرنے کے لئے باوجود غربت کے کھنچے چلے آئے تھے۔ وہاں کی کیفیت دیکھنے والے ہی محسوس کر سکتے ہیں‘‘۔

قرآن کریم بندے کی ہدایت کو درجہ بدرجہ بڑھاتا چلا جاتا ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

حضرت مولانا برہان الدین جہلمی کی خداداد بصیرت

ہمارے محبوب آقا سیدی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے 28 دسمبر 1952ء کو سالانہ جلسہ کے عظیم روحانی اجتماع کے موقع پر اپنی اثر انگیز تقریر کے دوران بیان فرمایا کہ:۔

’’حضرت مسیح موعود .... نے جب براہین احمدیہ لکھی اور مولوی برہان الدین صاحب کو پہنچی تو انہوں نے آپ سے ملنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ وہ جہلم سے قادیان آئے۔ اتفاقاً ان دنوں حضرت مسیح موعود کہیں باہر تشریف لے گئے تھے شاید ہوشیار پور چلہ کرنے کے لئے یا کسی اور جگہ۔ مولوی برہان الدین صاحب چونکہ اسی ارادہ سے آئے تھے کہ آپ سے ملیں گے اس لئے وہ اسی جگہ جا پہنچے جہاں حضرت مسیح موعود .... کا قیام تھا۔ حضرت مسیح موعود نے منع کیا ہوا تھا کہ کوئی شخص مجھ سے ملنے کے لئے نہ آئے۔ وہ شیخ حامد علی صاحب کے پاس پہنچے جو حضرت مسیح موعود .... کے پرانے خادم تھے اور سفروں میں آپ کے ساتھ رہتے تھے۔ مولوی صاحب بعد میں خود ہی سنایا کرتے تھے کہ میں نے شیخ حامد علی صاحب کی بڑی منتیں کیں کہ کسی طرح میری ملاقات کرا دو۔ مگر انہوں نے کہا میں کس طرح ملاقات کروا سکتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود........... نے ملاقاتیں بند کی ہوئی ہیں مگر میں نے اپنے دل میں سوچا کہ میں اتنی دور سے آیا ہوں اب میں بغیر آپ کو دیکھے کے واپس نہیں جاؤں گا۔ چنانچہ میں وہیں بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد شیخ حامد علی صاحب کسی کام کے لئے گئے تو میں دوڑ کر آپ کے کمرہ کی طرف چلا گیا اور دروازہ کے آگے جو پردہ لٹکا ہوا تھا اس کو ہٹا کر دیکھا۔ حضرت مسیح موعود ....کی عادت تھی کہ آپ لکھتے ہوئے بھی ٹہلا کرتے تھے اس وقت بھی آپ کوئی کتاب لکھ رہے تھے اور ادھر سے ادھر تیزی کے ساتھ ٹہلتے جاتے اور ساتھ ساتھ لکھتے جاتے تھے۔ میں نے جونہی آپ پر نظر ڈالی مجھے دیکھ کر اتنا ڈر آیا کہ پردہ میرے ہاتھ سے چھوٹ گیا اور میں وہاں سے بھاگ نکلا۔ لوگوں نے مجھے دیکھا تو کہا ہمیں بھی کچھ بتایئے مرزا صاحب آپ سے ملے یا نہیں۔ میں نے کہا میں نے مرزا صاحب کو دیکھ لیا ہے بات تو میں نے آپ سے کوئی نہیں کی لیکن میں نے دیکھا کہ وہ کمرے کے اندر بھی اتنی جلدی جلدی ٹہل رہے تھے جیسے کسی نے بڑی دور جانا ہو اور وہ اپنے کام کو تیزی کے ساتھ ختم کرنا چاہتا ہو۔ اس سے میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی منزل بہت دور ہے اور کوئی عظیم الشان مقصد ہے جو آپ کے سامنے ہے‘‘۔

(’’تعلق باللہ‘‘ صفحہ 72-73)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 56219 میں شاکرہ قیوم بھٹی

بنت عبدالقیوم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاکرہ قیوم بھٹی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالرؤف بھٹی ولد عبدالقیوم بھٹی

مسل نمبر 56220 میں عدیلہ تابانی

بنت محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ تابانی گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین انجم ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 56221 میں رخشندہ کلثوم

زوجہ محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ 3۔ دو ایکڑ زرعی زمین میں سے 1/14 حصہ (ابھی واصول نہیں ہوا)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخشندہ کلثوم گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین انجم ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 56222 میں شاہدہ نصیر

زوجہ نصیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 56223 میں نسرین اختر

بنت نعمت علی قوم جھنگل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسحاق ولد میاں نور احمد مرحوم

مسل نمبر 56224 میں محمد اسلم شہزاد

ولد بشارت احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم شہزاد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال وصیت نمبر 33115

مسل نمبر 56225 میں تسنیم عارفہ

بنت رشید احمد قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 270 الف ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/2910 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم عارفہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 56226 میں نوید احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 270 الف ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 56227 میں مصباح کوثر

زوجہ چوہدری ناصر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/45000 روپے۔ 2۔ لاکٹ سیٹ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح کوثر گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ وصیت نمبر 15878

مسل نمبر 56228 میں ثریا بیگم

زوجہ محمد صدیق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 111 گرام مالیتی -/92000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد فضل احمد گواہ شد نمبر 2 علی محمد ولد نواب دین

مسل نمبر 56229 میں شارب مبشر ساہی

ولد مبشر رشید ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 354/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شارب مبشر ساہی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد مبارک علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ساہی ولد عبدالقادر

مسل نمبر 56230 میں آنسہ لطیف

بنت لطیف احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ لطیف گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 رمضان محمد زاہد ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 56231 میں امتہ الحئی بشریٰ

زوجہ میاں اخلاق احمد قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/65000 روپے بشمول حق مہر وصول شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 میاں اخلاق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 56232 میں چوہدری ذکی اللہ باجوہ

ولد چوہدری نصراللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ وکالت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-55/2 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی چک نمبر L-55/2 برقبہ اڑھائی ایکڑ مالیتی -/3500000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان چک نمبر L-55/2 برقبہ ایک کنال مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ذکی اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 صوبیدار صلاح الدین وصیت نمبر 4889

مسل نمبر 56233 میں نصرت اللہ باجوہ

ولد چوہدری اسداللہ باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-55/2 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین واقع چک نمبر L-55/2 ایک ایکڑ دو کنال مالیتی -/1250000 روپے۔ اس وقت مجھے والد مرحوم کی کل اراضی 8/ ایکڑ کی سالانہ آمد (بڑا بیٹا ہونے کے ناطے مجھے) اور مبلغ -/110000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصرت اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 صوبیدار صلاح الدین وصیت نمبر 4889

مسل نمبر 56234 میں بشریٰ بیگم

زوجہ عظمت اللہ واہلہ قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-55/2 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 3 کنال واقع چک نمبر L-55/2 مالیتی -/375000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع اٹاری منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 صوبیدار صلاح الدین وصیت نمبر 4889

مسل نمبر 56235 میں طارق محمود

ولد عصمت اللہ واہلہ قوم واہلہ پیشہ دوکاندار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-55/2 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی واقع چک نمبر L-55/2 چھ کنال مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی چھ ایکڑ واقع اٹاری منڈی احمد آباد مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ دوکان واقع چک نمبر L-55/2 برقبہ ڈیڑھ مرلہ کا 1/3 حصہ مالیتی -/16666 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 صوبیدار صلاح الدین وصیت نمبر 4889

مسل نمبر 55236 میں طاہرہ علی

بنت ہدایت علی شاہد قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-55/2 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ علی گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 صوبیدار صلاح الدین وصیت نمبر 4889

مسل نمبر 56237 میں نازیہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ اری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-55/2 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 8 تولہ مالیتی -/88000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ خالد گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود

خاوند موصیہ

مسل نمبر 56238 میں فرحت طارق

زوجہ طارق محمود قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-55/2 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور 6 تولہ مالیتی اندازاً -/66000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت طارق گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاھد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 56239 میں سرور خان رانجھا

ولد چوہدری محمد رمضان رانجھا قوم جٹ رانجھا پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/ای۔بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سرور خان رانجھا گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان رانجھا والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد چوہدری بہاول بخش مرحوم

مسل نمبر 56240 میں مبارک احمد عارف

ولد محمد حنیف بٹ قوم بٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4184 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد عارف گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 نسیم اعوان ولد عبدالرشید اعوان

مسل نمبر 56241 میں آنسہ مبارکہ

زوجہ مبارک احمد عارف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عارف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد اعوان ولد عبدالرشید اعوان

مسل نمبر 56242 میں عبدالحمید میر خان

ولد دھنی بخش قوم مدرانی بلوچ پیشہ معلم عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی (ترکہ والد مرحوم) ساڑھے سات ایکڑ واقع گوٹھ دھنی بخش مالیتی -/112500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحمید میر خان گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد شفیق وصیت نمبر 23574

مسل نمبر 56243 میں سیف اللہ کاہلوں

ولد رحمت علی مرحوم قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیف اللہ کاہلوں گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد رحیم بخش

مسل نمبر 56244 میں مبشرہ فردوس

زوجہ سیف اللہ کاہلوں قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ فردوس گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ کاہلوں خاوند موصیہ

مسل نمبر 56245 میں عطیۃ النور ناصر

بنت ناصر احمد مرحوم قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مکان واقع دارالیمن برقبہ ایک کنال جس میں تین بھائی اور میں شرعی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ النور ناصر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گوواہ شد نمبر 2 بشارت الرحمٰن ناصر ولد ناصر احمد مرحوم

مسل نمبر 56246 میں شاہد احمد

ولد مسعود احمد درد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 وقار ناصر وصیت نمبر 36210 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد درد والد موصی

مسل نمبر 56247 میں امتہ القدوس فرحت

زوجہ منور احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔2۔طلائی زیور 57 گرام مالیتی -/52000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القدوس فرحت گواہ شد نمبر 1 ندیم شمس ولد محمد صدیق شمس گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 56248 میں شہریار خالد

ولد عطاء الرحمٰن خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہریار خالد گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمان طاہر وصیت نمبر 22765 گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ چغتائی ولد مولوی فیروزدین

مسل نمبر 56249 میں تحسین احمد مظفر

ولد عطاء الرحمٰن طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/38000 روپے۔2۔موبائیل فون مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تحسین احمد مظفر گواہ شد نمبر 1 شہریار خالد ولد عطاء الرحمٰن طاہر گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن طاہر والد موصی وصیت نمبر 22765

مسل نمبر 56250 میں صائقہ ستار

بنت عبدالستار قوم کلو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 230-5 گرام مالیتی -/3750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائقہ ستار گواہ شد نمبر 1 رضوان سہیل وصیت نمبر 30604 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ستار وصیت نمبر 31482

مسل نمبر 56251 میں وردۃ الصباح

بنت ناصر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وردۃ الصباح گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گوندل والد موصیہ

مسل نمبر 56252 میں سیدہ محمود ظہور

بنت سید ظہور احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/10000 روپے بوزن اندازاً ڈیرھ تولہ۔2۔پرائز بانڈز مالیتی -/30750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ محمودہ ظہور گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد گوندل ولد چوہدری عبدالواحد مرحوم

مسل نمبر 56253 میں امتہ اللطیف

زوجہ محمد رفیع قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً 2 تولے مالیتی -/18000 روپے۔2۔بینک بیلنس -/15000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے بصورت زیور وصول شدہ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ اللطیف گواہ شد نمبر 1 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 56254 میں ڈاکٹر حفیظ احمد

ولد خواجہ خلیل احمد مرحوم قوم خواجہ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد خواجہ خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خالد محمود عابد ولد ملک عابد حسین

مسل نمبر 56255 میں سائرہ رشید

بنت رشید احمد ملک قوم ککے زئی ملک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سائرہ رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ملک والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبین الدین احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 56256 میں خالد احمد مسعود

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد احمد مسعود گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد مقصود وصیت نمبر 27766 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود وصیت نمبر 33471

مسل نمبر 56257 میں رخسانہ ظفر

زوجہ ظفر اقبال طاہر قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1993ء ساکن جیکب لائن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخسانہ ظفر گواہ شد نمبر 1 ارفق احمد وصیت نمبر 30579 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 56258 میں ادیبہ ظفر

بنت ظفر اقبال طاہر قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 1993ء ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں بوزن 4 ماشہ مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو

گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ادیبہ ظفر گواہ شد نمبر 1 ارفاق احمد وصیت نمبر 30579 گواہ شد نمبر 2 سید محمد شاہ وصیت نمبر 31452

مسل نمبر 56259 میں کلیم احمد لودھی

ولد نعیم احمد قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم احمد لودھی گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد قریشی ولد رشید احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد مغل ولد حفیظ احمد مغل

مسل نمبر 56260 میں عذرا مسرور

زوجہ مسرور احمد عامر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عذرا مسرور گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد عامر خاوند موصی گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 56261 میں شیخ وسیم احمد

ولد شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروباری سرمایہ -/1000000 روپے۔ ایجنسی گھی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 سید خالد بن وقار ولد وقار احمد سید گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 56262 میں نغمہ وسیم احمد

زوجہ شیخ وسیم احمد قوم پاکستانی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1989/90ء ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 چوڑیاں مالیتی -/22000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نغمہ وسیم گواہ شد نمبر 1 راشد احمد نوید مربی سلسلہ ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی ولد قریشی نصیر احمد

مسل نمبر 56263 میں سیدہ رشیدہ تنویر

زوجہ محمد عثمان خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ پرائز بانڈ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ رشیدہ تنویر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 یاسر بن عثمان ولد محمد عثمان خان

مسل نمبر 56264 میں محمد عثمان خان

ولد محمد ابراہیم خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 120 گز واقع ڈیفنس کراچی مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500+15000 روپے ماہوار بصورت پنشن +ملازمت مل رہے ہیں۔ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عثمان خان گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر ولد محمد ابراہیم شمس گواہ شد نمبر 2 طارق محمود اٹھوال ولد علی محمد

مسل نمبر 56265 میں خالد احمد

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم رانداھاوا پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 80 مربع گز واقع گلزار کالونی کراچی اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9810 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903 گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ولد محمد طارق سجاد

☆☆☆

درخواست دعا

مکرم چوہدری سلطان علی صاحب دارالیمن وسطی حلقہ حمد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم منیر الدین نصیر صاحب جرمنی میں کار ایکسیڈنٹ کی وجہ سے شدید زخمی حالت میں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کو صحت عطا فرمائے۔ آمین

مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سابق امین حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ ربوہ میں شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سید سمیع اللہ شاہ صاحب سیکرٹری وقف جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم سید ولی اللہ صاحب طویل عرصہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان (ر) انسپکٹر وقف جدید بندش پیشاب کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست ہے۔

مکرم قریشی محمد کریم صاحب باغبانپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم محمد شفیع عابد صاحب درویش قادیان شدید علیل ہیں احباب سے ان کی شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم صوفی منور احمد بنگوی صاحب دارالیمن وسطی حمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم ڈاکٹر نثار احمد بنگوی صاحب فیصل آباد والے مثانہ کی تکلیف کی وجہ سے زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مرزا نعمان عطاء صاحب کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خوبصورت معیاری، وال کلاک، کلائی کی گھڑیاں، الارم ٹائم پیس
انصاف واچ ہاؤس سیل اینڈ سروس
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ PP:6213760

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
فون: 047-6211538
قائم شدہ 1958ء
سفوف فشار، حب فشار
ہائی بلڈ پریشر، مئوثر طور پر کنٹرول کرتا ہے
اطباء بھی اعتماد کے ساتھ پریکٹس کر سکتے ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رحمت گولبازار ربوہ

درخواست دعا

محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ تحریر فرماتی ہیں۔ کہ محترمہ آمنہ خاتون صاحبہ اہلیہ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر مرحوم شدید بیمار ہیں ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم رفیق احمد جاوید صاحب استاد مدرسۃ الظفر گزشتہ پانچ روز سے بعارضہ قلب فضل عمر ہسپتال کے سی سی یو میں داخل ہیں اور ان کے ٹیسٹ وغیرہ ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سید فرخ احمد شاہ صاحب ناظم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی سید شاہد احمد شاہ صاحب کارکن نظارت امور خارجہ بعارضہ یرقان بیمار ہیں ان کی کامل شفاءیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ”امداد طلباء“ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

خبریں
قومی اخبارات سے

کروز میزائل ”بابر“ کا کامیاب تجربہ

پاکستان نے پانچ سو کلومیٹر تک مار کرنے والے کروز میزائل کا دوسرا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ فوجی حکام کے مطابق یہ میزائل جسے حتف سات ”بابر“ کا نام دیا گیا ہے ہر طرح کے جوہری اور روایتی ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ دشمن کا ریڈار اس کی نشان دہی نہیں کر سکتا۔ یہ مکمل طور پر پاکستان میں تیار کیا گیا۔ صدر مشرف اور وزیراعظم پاکستان نے میزائل کے کامیاب تجربے پر سائنس دانوں، انجینئروں اور پاک فوج کو مبارکباد دی ہے۔ صدر مشرف نے کہا کہ قوم کو اپنے سائنس دانوں پر فخر ہے۔

ایران کے ایٹمی پروگرام پر مذاکرات

ایران کے ایٹمی پروگرام پر مذاکرات بے نتیجہ ختم ہو گئے ہیں۔ اجلاس میں امریکہ، چین، برطانیہ، روس، فرانس اور جرمنی کے نمائندے شریک تھے۔ برطانیہ نے کہا ہے سیکیورٹی کونسل کی طرف سے اس وقت ایران پر پابندیاں عائد کرنا بے معنی ہوگا جب تک تمام حقائق سامنے نہیں آجاتے ایرانی صدر نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئی طاقت ایران سے ایٹمی ٹیکنالوجی واپس نہیں لے سکتی۔ ہم نے ایٹمی ٹیکنالوجی کسی ملک سے حاصل نہیں کی کہ اسے واپس لیا جائے۔ ہمارے ایٹمی پروگرام کے خلاف منفی پراپیگنڈہ کرنے والوں کو ناکامی سے دوچار ہونا پڑے گا۔

چارسدہ اور ایبٹ آباد میں برڈ فلو کی تصدیق

پاکستان میں برڈ فلو کی تصدیق ہوگئی ہے چارسدہ اور ایبٹ آباد کے دو فارمز میں ہلاک ہونے والی مرغیوں میں ایچ فائیو این ون موجود تھا۔ برطانوی لیبارٹری نے اس کی تصدیق کی ہے باقی علاقوں میں وائرس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ ترجمان وزارت زراعت نے کہا ہے کہ وائرس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ حفاظتی اقدامات کر لئے گئے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔ مارچ	
طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	6:25

چاندی میں الیس اللہ کی نئی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6214300-6212310

کیوریٹو ادویات برائے حیوانات
جانوروں کی جملہ امراض مثلاً سرکن، منہ کھر، اپھارہ، بندش تھنوں، حیوانہ کی سوزش، ناڑ گلٹی دودھ کی کمی، زہر باد اوانس نکالنا، نہ بولنا یا پھر جانا، جیر کی رکاوٹ، پیٹ کے کیڑے، دستوں ہاضمہ کی خرابیاں، نیز وبائی امراض کی روک تھام کیلئے مفید و موثر ادویات دستیاب ہیں۔
مشورہ ولٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون: 6213156 سیلز: 6214576

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، ٹیچر کار، وجی میمل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

میراج ہوٹل اینڈ بینکویٹ ہال لاہور
گھر سے دور، گھر جیسا ماحول، انارکلی فوڈ سٹریٹ سے چند قدم کے فاصلے پر۔ آرام دہ ائیر کنڈیشنڈ کمرے
جدید سہولتوں سے آراستہ۔ ریٹ نہایت مناسب
شادی ودیگر تقریبات کیلئے پچاس سے چھ سو افراد کی گنجائش والے کشادہ ائیر کنڈیشنڈ ہالز بھی دستیاب ہیں۔
آؤٹ ڈور کیٹرنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔
فون 042-7241488-90,042-7238126-7
فیکس: 042-7246344
ای میل: mirageñon@yahoo.com
21 لیک روڈ۔ پرانی انارکلی لاہور

خوشخبری خوشخبری خوشخبری
جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
نہایت ارزاں ائیر ٹکٹ، کنفرم سیٹ، ویزہ کے سلسلہ میں مکمل رہنمائی اور کاغذات کی تیاری میں مدد، اسپانسر شپ اور بغیر اسپانسر شپ کیسز کی ایمبیسی اور FEDEX میں جمع کروانے کی سہولت مسترد شدہ کیسز کا ریویو
اور اپیل کرنے کا دس سالہ تجربہ
قارن کوالیفائیڈ پروفیشنلز کی زیر نگرانی تمام کیسز کی تیاری
آپ کے 18 سالہ اعتماد کے ضامن
NOBLEMAN TRAVEL CONSULTANTS
8-Masroor Plaza Aqsa Chowk Rabwah
4-A 1st FLR,Mahmood Plaza Blue Area
Islamabad
PH:047-6215673,051-2871391
2871450,7111163

C.P.L 29-FD

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے پاکستانی مصنوعات خریدیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093